سوال

(251) دوران احرام خوشبودار صابن لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران احرام خوشبودار صابن سے غسل کرنا شرعاً کیسا ہے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے لیے ہر خوشبودار چیز استعمال کرنے پر پابندی ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم آدمی کی وفات پر حکم دیا تھا کہ اسے خوشبو نہ لگائی جائے۔ [1]

اس لیے محرم کو چاہیے کہ وہ دوران غسل خوشبودار صابن استعمال نہ کرے، بلکہ سادہ صابن سے غسل کرے، البتہ حالت احرام سے پہلے خوشبو لگائی جا سکتی ہے اگرچہ اس کے اثرات احرام کے بعد بھی باقی رہیں جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ احرام باندھنے سے پہلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی اور احرام کھولتے وقت بھی ایسا کرتی تھی۔ [2]

بہر حال دوران احرام خوشبودار صابن استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] نسائی، الحج: ۲۸۵۶۔

[2] صحیح بخاری، الحج: ۱۵۳۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 228